اداریہ

وحی الٰہی نے غارِ حراء میں پہلا اعلان قلم وقراءۃ کا کیا اور اسی قلم وقراءۃ کے ذریعہ چودہ سوسال سے یہ روشنی اکنافِ عالم میں مسلسل پھیل رہی ہے۔

ادارہ علوم اسلامیہ اس اعتبار سے خوش بخت ہے کہ وہ علوم اسلامیہ کی اشاعت میں قراءۃ اور قلم دونوں ذرائع کو استعمال کر رہا ہے۔ قلم کی اس علمی تحریک کا ایک ورق ''القلم'' کا آٹھواں شمارہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ادارہ علوم اسلامیہ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے اور ان شاء اللہ آئندہ بھی رہے گی کہ علوم اسلامیہ کی اشاعت کا کام درس وتدریس کے ذریعہ سے بھی اور کتب وعلمی جرائد کے ذریعہ سے بھی ہوتا رہے اور امتِ مسلمہ کو جدید مسائل سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ انہیں قدیم روایات و اقدار سے مربوط ومنسلک بھی رکھا جائے۔ تا کہ امت مسلمہ وقت کی تحدیات (چیلنجوں) سے نمٹنے کی صلاحیت بھی رکھے اور اپنے علمی سرمایہ اور تہذیبِ اسلامی کو اپنی اصل شکل میں برقرار بھی رکھے۔ اگر دیکھا جائے تو تہذیب اسلامی کی حفاظت اور اسلام کے سرمایا ہائے علم کی قدر ومنزلت دورِ جدید کا سب سے بڑا چیلنج ہے اور ہمیں اس تحدی کا مقابلہ پوری ثابت قدمی سے کرنا ہے اور اس ذمہ داری کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے قدم آگے بڑھانا ہے۔

اس ضمن میں ادارہ علوم اسلامیہ اس اعتبار سے بھی خوش بخت ہے کہ اسے اصحابِ علم ودانش اور قلم وقرطاس کا ہمیشہ علمی وفکری تعاون حاصل رہا ہے اور حقیقت یہ ہے اس تعاون کے بغیر ہم ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتے۔ میں ان تمام اہل علم کا عموماً اور خصوصاً ان کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس شمارہ کی اشاعت میں ہمارے ساتھ علمی تعاون کیا، میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں اپنے ادارہ کے اساتذہ عزیزم ڈاکٹر محمد سعد صدیقی اور عزیزم ڈاکٹر محمد عبداللہ کا جو اس جریدہ کی اشاعت میں میرے دست وبازو بنے رہے۔

ادارہ ارباب علم و دانش سے اس علمی تعاون کو آئندہ بھی جاری رکھنے اور منزل مقصود کی طرف رہنمائی کرتے رہنے کی درخواست کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اشاعت دین کی ہماری ان مساعی کو قبول و منظور فرمائے۔

آمین

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر

ایڈیٹر